حرا
HIRA PUBLICATION
شکیل احمد
أستودع الله دينك وأمانتك وخواتيم عملك
سفر کی دعائیں
گھر سے ..... گھر تک

بڑھتے جائیں.... پڑھتے جائیں.... لیتے جائیں

سفر کی دعائیں

گھر سے..... گھر تک

جمع و ترتیب

حضرت حاجی شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم

تفصیلات

کتاب کا نام : سفر کی دعائیں: گھر سے گھر تک

مرتّب : حضرت حاجی شکیل احمد صاحب مدظلہ العالی

معاونین : احبابِ حرا

تعدادِ اشاعت : ایک ہزار

بارِ اشاعت : اوّل

سنِ اشاعت : ۲۰۱۶ء مطابق ۱۴۳۷ھ

ناشر : **حرا پبلی کیشن**، پنویل، نئی ممبئی

قیمت : 70 روپئے

ادارۂ اسلامیات

۳۶ رمحمد علی روڈ، ممبئی ۳ ، انڈیا

IDARA ISLAMIYAT

36, Mohammad Ali Road, Mumbai-3.

Ph: 022-23435243

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرا پبلکیشن

تعارف... مقاصد... سرگرمیاں

"**حرا پبلکیشن**" کسی کی ذاتی مِلک نہیں، بل کہ یہ ادارہ "وقف لِلّٰہ" ہے۔ الحمدللہ ادارے کو مستند علماءِ کرام اور مفتیانِ عظام کا مشورہ اور علمی تعاون حاصل ہے۔

ادارے کا مقصد یہ ہے کہ:

۱۔ علمائے حق کی ضخیم کتابوں سے امت کی دینی ضرورت کے مطابق چھوٹے چھوٹے کتابچے تیار کیے جائیں تاکہ ہر ایک کے لیے خریدنا اور پڑھنا دونوں آسان ہو۔

۲۔ امت کی دینی ضرورت کے پیشِ نظر، عام فہم کتابیں مختلف زبانوں میں شائع کی جائیں، تاکہ دینی بیداری کے ساتھ ساتھ، دین کے تمام شعبوں کا علم حاصل کرنا بھی ہر ایک کے لیے آسان ہو سکے۔

۳۔ "**حرا**" کی کتابیں طباعت کے اعلیٰ معیار، عمدہ کاغذ اور خوبصورت سے خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کی جائیں، تاکہ دینی کتابوں کا باطنی اور ظاہری حسن دونوں باقی رہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ "**حرا پبلکیشن**" کی کتابیں عوام وخواص میں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جارہی ہیں، معیاری طباعت کی وجہ سے کتابیں کچھ مہنگی تو ضرور ہوتی ہیں، مگر اہلِ ذوق پسند کرتے ہیں اور اہلِ دل دعائیں دیتے ہیں۔

گزارش ہے کہ آپ بھی "**حرا**" کی کتابوں کے خریدار بنیں، خود پڑھیں، علماء کرام اور پڑھنے والے دوست و احباب کو ہدیۃً پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ادارے کو ہر شر سے بچاکر ہر طرح کی ترقیات سے نوازے اور تمام معاونین کے لیے دنیا وآخرت کا ذخیرہ بنائے۔ (آمین)

احبابِ حرا

اپنی بات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ۔ اَمَّابَعۡدُ

جب کوئی شخص سفر پر روانہ ہوتا ہے تو اس کے دل میں جذبات کا ایک عجیب عالم ہوتا ہے۔ وطن سے دوری، گھر والوں کی جدائی، ان کی خیر و عافیت کی فکر، اپنے سفر کے مختلف مراحل کا خیال ،منزل کی دوری کا احساس، نئے ماحول اور نئی جگہ کے بارے میں اندیشے، دورانِ سفر حادثات وخطرات کے وسوسے، مقاصدِ سفر میں کامیابی و ناکامی کے متعلق کش مکش، خیر و عافیت کے ساتھ واپس گھر پہونچنے اور اہلِ خانہ کو بعافیت پانے کی آرزو؛غرض نہ جانے کتنے خیالات و احساسات کے ساتھ انسان گھر سے روانہ ہوتا ہے اور اہلِ خانہ کوالوداع کہتا ہے۔

جذبات کے ایسے ہجوم میں جو چیز تسلی کا سامان اور تسکین بخش ہوتی ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ پاکیزہ اور پراثر دعائیں ہیں جو آپ سفر میں پڑھا کرتے تھے یا آپ نے اپنے کسی صحابی کو اس موقع پر تلقین فرمائی تھی۔

واقعہ یہ ہے کہ ایک مسافر کی ضروریات کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو اِن مقبول الفاظ میں سمٹ کر نہ آ گیا ہو؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ایک مسافر کی بشری نفسیات سے اور کون واقف ہوگا؛ لہذا آپ نے ان دعاؤں میں اس کے ہر پہلو کا احاطہ فرمالیا ہے۔

چنانچہ ان دعاؤں میں پریشانیوں سے حفاظت اور ہر قسم کی فلاح و کامیابی کی ضمانت ہے۔اس لئے ایک مسافر جب سفر پر روانہ ہو تو اس کے لئے بہترین زادِ راہ اور توشۂ سفر وہی مسنون دعائیں اور اعمال ہیں۔ جو اس دنیوی سفر کو آرام دہ بنانے کے ساتھ ساتھ ایک اہم سفر سفرِ آخرت کی تیاری اور اس کے استحضار کی طرف بھی متوجہ کرتے ہیں کہ دنیا کے معمولی سفر کی تیاری میں آدمی غیر معمولی جھمیلے کرتا ہے اور نہ جانے کتنے دنوں

پہلے اس کی تیاریاں کرتا ہے، اسی طرح ہم سب کے سامنے آخرت کا بھی ایک پُرخطر سفر ہے جہاں ہر شخص خود تنہا سفر کرے گا، کوئی معاون، کوئی خادم اس کے ساتھ نہیں ہوگا تو ایسے سفر کے لئے ہمیں کتنی تیاریاں کرنی چاہئے۔

بہرحال اس کتاب میں ایک مسافر کے ''گھر سے نکل کر گھر واپس آنے تک'' کی دعائیں ترتیب وار لکھنے کی کوشش کی گئی ہیں تاکہ ان پر عمل کرنا آسان ہوسکے؛ لہذا کتاب کو پڑھتے جائیے اور ان دعاؤں سے نفع اٹھاتے چلے جائیے۔ حق تعالی ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شکیل احمد

عناوین

یا اللہ!

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے،
حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول
فرمایئے اور اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔
(آمین)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سفر کی دعائیں

سفر کا ارادہ کرے تو یہ پڑھے

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کا ارادہ فرماتے تو پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَجُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ۔ (الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ میں تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں، تیری ہی اعانت سے گھومتا ہوں اور تیری ہی مدد سے سیر کرتا ہوں۔

سفر سے پہلے دو رکعت نماز

ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: میں تجارت کی غرض سے بحرین کا سفر کر رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو رکعت نماز پڑھ کر جاؤ۔ (مجمع الزوائد)

حضرت مُطعِم بن مِقدام ؒ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
آدمی سفر میں جاتے وقت اپنے گھر والوں کے لیے ان
دو رکعتوں سے بہتر چیز چھوڑ کر نہیں جاتا۔ (الاذکار للنووی)
امام نووی ؒ نے فرمایا کہ مستحب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں
سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ
الاخلاص (قُلْ هُوَاللهُ اَحَدٌ) یا پہلی میں سورۃ الفلق اور دوسری
میں سورۃ الناس پڑھے اور سلام پھیر کر آیت الکرسی پڑھے۔
گھر سے نکلنے سے پہلے آیت الکرسی پڑھے تو واپسی تک کوئی
ناپسندیدہ بات پیش نہیں آئے گی۔ نیز سورۃ القریش پڑھنے سے
دشمنوں اور ہر قسم کی برائی سے حفاظت ہوتی ہے۔ (الاذکار للنووی)

نمازِ سفر سے فارغ ہو کر یہ پڑھے

نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔
اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَعِيْنُ وَعَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ، اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْ لِيْ
صُعُوْبَةَ اَمْرِيْ وَسَهِّلْ عَلَيَّ مَشَقَّةَ سَفَرِيْ وَارْزُقْنِيْ

مِنَ الْخَيْرِ اَكْثَرَ مِمَّا اَطْلُبُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ شَرٍّ. رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَحْفِظُكَ وَ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَاَقَارِبِيْ وَكُلَّ مَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ بِهٖ مِنْ اٰخِرَةٍ وَّدُنْيَا فَاحْفَظْنَا اَجْمَعِيْنَ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَّا كَرِيْمُ.

ترجمہ: یا اللہ تجھ سے ہی مدد مانگتا ہوں اور تجھ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، یا اللہ میرے کام کی مشکلات کو آسان فرما اور سفر کی مشقت کو مجھ پر سہل فرما، اور جو مانگوں اس سے زیادہ خیر عطا فرما اور ہر شر کو مجھ سے دور فرما، اے میرے رب میرے سینے کو کھول دے، اور میرے کام کو آسان فرما، یا اللہ! میں تجھ سے حفاظت طلب کرتا ہوں، اور اپنی جان، دین، اہل و اقارب اور ان تمام دنیوی، اخروی نعمتوں کو جن سے تو نے مجھے یا انھیں نوازہ ہے تیرے حوالہ کرتا ہوں، ہماری تمام نامناسب امور سے حفاظت فرما، اے کریم آقا۔ (الاذکار)

سفر کے ارادے سے مجلس سے اٹھے تو یہ پڑھے

نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کے ارادے سے اٹھتے تو یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ وَاَنْتَ رَجَائِيْ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ مَا

اَهَمَّنِیْ وَمَالَا اَهْتَمُّ بِهٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ
وَزَوِّدْنِی التَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَجِّهْنِیْ لِلْخَیْرِ
حَیْثُ مَا تَوَجَّهْتُ۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری مدد سے سفر کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور تیری حفاظت میں آتا ہوں، تو ہی میرا سہارا ہے اور میری امید ہے، اے اللہ تو کافی ہو جا ان معاملوں میں جو اہم ہیں جن کا میں اہتمام نہیں کرتا اور اس میں جو تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے اور تقوی کا توشہ مرحمت فرما۔ میرے گناہوں کو معاف فرما اور میں جہاں بھی جاؤں خیر کو میرے سامنے کر دے۔

پھر سفر کے لیے نکل جاتے۔

اور یہ بھی پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ۔ اَللّٰهُمَّ
اکْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ وَمَالَا اَهْتَمُّ لَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِی
التَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، وَوَجِّهْنِیْ لِلْخَیْرِ اَیْنَمَا تَوَجَّهْتُ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور تیری حفاظت میں آتا ہوں، اے اللہ! تو کافی ہو جا ان معاملوں میں جو اہم ہیں اور جن کا میں اہتمام نہیں کرتا، اے اللہ! مجھے تقوی کا توشہ مرحمت فرما۔ میرے گناہوں کو معاف فرما اور میں جہاں بھی جاؤں خیر کو میرے سامنے کر دے۔ (مسند ابی یعلی)

گھر سے نکلنے لگے تو دروازے کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سفر کا ارادہ کرے تو اپنے گھر کے دروازے کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر گیارہ بار "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" الخ (یعنی پوری سورۂ اخلاص) پڑھے، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ واپسی تک اللہ پاک اس کا نگہبان ہوگا۔ (الدر المنثور)

<u>دھیان رکھئے!</u> دروازے کے بازو پر ہاتھ رکھنے میں اس کا دھیان رکھئے کہ کوئی دروازہ بند کرے تو انگلیاں دب نہ جائیں۔

گھر سے باہر نکلے تو یہ پڑھے

مروی ہے کہ سفر کے لیے گھر سے نکلتے وقت یہ پڑھ لیا جائے تو شیطان اور دشمن سے حفاظت اور ہر مشکل آسان ہوجائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے، بھلائی کرنے اور برائی سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (المعجم الکبیر)

گھر سے نکلے تو یہ بھی پڑھ لے

آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَضِلَّ اَوۡ اُضَلَّ اَوۡ اَزِلَّ اَوۡ اُزَلَّ اَوۡ اَظۡلِمَ اَوۡ اُظۡلَمَ اَوۡ اَجۡھَلَ اَوۡ یُجۡھَلَ عَلَیَّ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں خود گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، خود پھسلوں یا پھسلایا جاؤں، یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں جہالت کا برتاؤ کروں یا میرے ساتھ جہالت کا برتاؤ کیا جائے۔

سفر پر جانے والا گھر والوں کو کیا دعا دے

حدیث میں ہے کہ سفر کا ارادہ ہو تو اپنے متعلقین کو یہ دعا دے۔

اَسۡتَوۡدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا تَضِیۡعُ وَدَائِعُہٗ۔

ترجمہ: تم کو اس اللہ کے حوالے کرتا ہوں جس کے پاس رکھی ہوئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔ (الدعا)

مسافر نصیحت کی درخواست کرے تو اس سے یہ کہے

عَلَیۡكَ بِتَقۡوَی اللّٰہِ وَالتَّکۡبِیۡرُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ۔ (ترمذی)

ترجمہ: تم اللہ سے ڈرنے کو اپنے اوپر لازم کر لو اور ہر بلندی پر چڑھنے کے وقت تکبیر (اللہ اکبر) پابندی سے کہنا۔

جانے والے سے کہو، مجھے دعاؤں میں نہ بھولنا

حضرت عمرؓ نے عمرہ کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دی اور فرمایا مجھے دعاؤں میں نہ بھولنا۔ (ترمذی)

رخصت کرنے والا کیا دعا دے

اَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔

ترجمہ: میں تمہارا دین، تمہاری امانت (اہل وعیال) اور آخری اعمال خدا کے سپرد کرتا ہوں۔ (ابن خزیمہ)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی سفر کا ارادہ کرے تو اپنے بھائی کو اللہ کے سپرد کرے، اللہ پاک اس کی دعا میں خیر کرنے والا ہے اور حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں جس چیز کو اللہ کے سپرد کرو گے وہ اس کی حفاظت کرے گا۔

ایک اور دعا

زَوَّدَكَ اللهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ۔ (ترمذی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تیرا توشۂ سفر بنائے، تیرے گناہ معاف کردے، اور جہاں بھی تو رہے خیر و برکت تیرے لئے آسان فرمادے۔

ایک دعا اور بھی

جَعَلَ لَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى زَادَكَ وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ وَجَّهَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتَ۔ (کنز العمال)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پرہیزگاری کو تیرا توشہ بنادے اور تیرے گناہ بخش دے اور جہاں بھی تو جائے خیر و خوبی تیرے سامنے لائے۔

سفرِ حج کرنے والے کو سر اٹھا کر یہ دعا دے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کو رخصت کرتے ہوئے اس کے ساتھ تھوڑی دیر چلے، پھر سر اٹھا کر فرمایا:

زَوَّدَ كَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَوَجَّهَكَ فِي الْخَيْرِ وَ كَفَاكَ الْهَمَّ۔

ترجمہ: خدا تجھے توشۂ تقویٰ سے نوازے، خیر کی جانب تجھے متوجہ کرے اور تیری ضرورتوں میں کافی ہوجائے۔ (ابن سنی)

نیچے اترنے اور اوپر چڑھنے کے وقت یہ پڑھیں

بلندی سے نیچے اترے تو "سُبْحَانَ اللّٰہِ" پڑھیں اور بلندی پر چڑھے

تو "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر نیچے والی دعا پڑھیں۔ (مسند احمد، ابن خزیمہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب زمین کی

اونچائی پر چلتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ وَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی

کُلِّ حَالٍ۔ (الدعوات الکبیر للبیہقی)

ترجمہ: اے اللہ! ہر بلندی پر آپ ہی کے لیے بلندی ہے اور ہر حال میں آپ ہی تعریف کے مستحق ہیں۔

جب مسافر چلا جائے تو اس کو یہ دعا دے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر پر جانے والے کو نصیحت فرمائی" میں

تمہیں تقویٰ اور ہر بلند مقام پر تکبیر کہنے کی نصیحت کرتا ہوں۔

جب وہ چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا دی:

اَللّٰھُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَھَوِّنْ عَلَیْهِ السَّفَرَ۔ (ترمذی)

ترجمہ: یا اللہ! اس کی مسافت طے کرا دے اور سفر کو آسان کر دے۔

سوار ہونے کے لیے پیر رکھے تو یہ پڑھے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سواری لائی گئی، جب آپ نے سوار ہونے کی جگہ پر پاؤں رکھا تو فرمایا 'بِسْمِ اللّٰہ' (ابن سنی)

جب سواری پر بیٹھے

حضرت علیؓ نے سوار ہونے کی جگہ پر پاؤں رکھا تو فرمایا ''بِسْمِ اللّٰہ'' جب بیٹھ گئے تو فرمایا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ'' پھر یہ دعا پڑھی۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ۔ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے اس کو قابو میں کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں نہ لا سکتے، اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

پھر تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرْ ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا۔ پھر یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ، اِنَّہٗ لَایَغْفِرُ

الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (ابن سنی)

ترجمہ: اے اللہ تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا (گناہ کئے) تو میرے گناہوں کو معاف فرما، بلاشبہ تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں۔
اس کو پڑھ کر مسکرانا بھی مستحب ہے (نسائی)

ایک دعا اور

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَ اطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَا لْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَ الأَهْلِ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں ہمارے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا اور ایسے اعمال کا جن سے آپ راضی ہوں۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان فرمایئے اور اس کی دوری کو ہمارے حق میں قریب کر دیجئے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں رفیق ہے اور گھر والوں میں نائب ہے۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سفر کی پریشانیوں سے، برا منظر دیکھنے سے اور مال و اہل کی طرف برا لوٹنے سے۔ (مسلم)

سوار ہونے کے بعد انگلی سے اشارہ کرکے یہ پڑھے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کرتے اور سواری پر سوار ہو جاتے تو انگلی سے اشارہ فرماتے اور یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اَصْحِبْنَا بِنُصْحِكَ، وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ، اَللّٰهُمَّ اَزْوِلَنَا الْاَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! تو سفر میں رفیق ہے اور گھر والوں میں نائب ہے اے اللہ! اپنی خیر خواہی کے ساتھ تو ہمارا ساتھی ہو جا اور حفاظت کے ساتھ ہم کو واپس لوٹا یا اللہ! ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے اور ہمارے او پر سفر کو آسان فرما۔ یا اللہ میں سفر کی مشقت اور گھر بار میں بری واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سفر کے دوران پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَ دَعْوَةِالْمَظْلُوْمِ وَ

سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَ الْمَالِ۔ (دارمی)

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختیوں سے اور ناکام لوٹنے سے اور ترقی کے بعد تنزلی سے اور مظلوم کی بد دعا سے اور واپسی پر اہل وعیال میں کسی تکلیف دہ منظر سے۔

سفر کے دوران پڑھنے کی ایک اور دعا

اَللّٰھُمَّ بَلَاغًا یُّبَلِّغُ خَیْرًا وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَ رِضْوَ انًا بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ۔ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ وَاطْوِلَنَا الْاَرْضَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے ایسی کامیابی چاہتا ہوں جو خیر وخوبی کو پہونچا دے اور تیری خاص مغفرت اور رضا چاہتا ہوں تیرے ہی ہاتھ میں تمام خیر و برکت ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ تو ہی سفر میں ہمارا رفیق ہے اور تو ہی گھر بار میں ہمارا قائم مقام اور محافظ ہے۔ اے اللہ! تو اس سفر کو ہم پر آسان کر دے اور زمین کی مسافت کو ہمارے لئے طے کر دے۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور سفر سے واپسی کی اذیت سے۔

سفر سے اچھے حال میں لوٹنے کے لیے

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
اے جبیر! کیا تم چاہتے ہو کہ جب تم سفر میں جاؤ تو اپنے دوستوں
سے صورت اور حالت میں بہتر اور توشہ (دولت) میں بڑھ کر
رہو؟ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ
پر قربان! آپ نے فرمایا تم یہ پانچ سورتیں پڑھ لیا کرو:
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔
ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کیا کرو اور سورۃ الناس کے پڑھنے
کے بعد ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھو۔
حضرت جُبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں دولت مند اور مالدار تھا؛ مگر جب
سفر کرتا تھا تو اپنے ساتھیوں میں سب سے زیادہ تباہ حال اور مفلس
ہو جاتا تھا، جب سے میں نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سورتیں سیکھیں
اور ان کو ہمیشہ پڑھنے لگا تو سفر سے واپسی تک اپنے دوستوں سے

زیادہ اچھے حال میں اور دولت مندر رہتا تھا۔ (مسند ابی یعلی)

سفر میں کیا کرے کیا نہ کرے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو مسافر اپنے سفر میں دنیوی باتوں سے دل ہٹا کر اللہ کی طرف دھیان رکھے اور اس کی یاد میں لگا رہے اس کے ساتھ فرشتہ رہتا ہے اور جو شخص واہیات شعروں میں یا کسی اور بے ہودہ شغل (کام) میں لگا رہتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان لگا رہتا ہے۔ (طبرانی للکبیر)

سفر کے دوران کسی بستی سے گزرے تو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: اے اللہ! اے آسمانوں اور ان تمام چیزوں کے رب جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور زمینوں کے رب اور جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور شیاطین کے رب اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جن کو انہوں نے اڑایا ہے۔ میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کی باشندوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کی خیر کا جو اس میں ہے اور تجھ سے اس بستی کے شر اور اس کے رہنے والوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ کا سوال کرتا ہوں۔

سفر کے دوران کسی بازار سے گزرے تو

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔ (ابن سنی)

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی سلطنت اور اسی کی تعریف ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اسی کے اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے

اللہ کے، وہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہ پاک ہے اور بھلائی کرنے اور برائی سے بچنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے۔
تو اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اس کے بیس لاکھ گناہ معاف ہوتے ہیں اور بیس لاکھ درجے بلند کئے جاتے ہیں۔

بازار میں داخل ہونے کے وقت

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔ (ابن سنی)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! بے شک میں آپ سے اس بازار کی خیر و برکت کا اور جو اس میں ہے اس کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی پناہ لیتا ہوں اس کے شر سے اور جو اس میں ہے اس کے شر سے۔ اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ کوئی جھوٹی قسم کھاؤں یا کوئی نقصان کا معاملہ کروں۔

سفر کے دوران کسی جگہ اترے تو یہ دعا پڑھے

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔

ترجمہ: اے میرے رب مجھے برکت کا اترنا اتار اور تو اتارنے والوں میں سب سے اچھا ہے۔ (الدر المنثور)

دورانِ سفر کسی جگہ ٹھہرے تو یہ پڑھے

حدیث پاک میں ہے کہ ہر وہ شخص جو کسی مقام پر پڑاؤ ڈالے پھر یہ دعا پڑھ لے تو اس مقام سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (طبرانی)

ترجمہ: اللہ کے کلماتِ تامہ کے ذریعے تمام مخلوق کی برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

جس بستی کا ارادہ ہو جب وہ نظر آئے تو یہ دعا پڑھے

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب وہ بستی دیکھتے جس میں داخل ہونے کا ارادہ ہوتا تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین بار)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اس بستی میں برکت عنایت فرما۔

پھر یہ دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا ۔ وَجَنِّبْنَا وَبَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا ۔ (الدعاللطبرانی)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اس بستی کے منافع عطا فرما اور اس کی وبا سے ہماری حفاظت فرما اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا اور بستی کے نیکوں کو ہمارا محبوب بنا۔

نوٹ: دعا کی مختلف کتابوں میں جو اُردو ترجمے کے ساتھ دستیاب ہیں، مذکورہ بالا دعا 'بستی میں داخل ہونے کی دعا' کے عنوان سے لکھی ہوئی ہے۔ جب کہ حدیث کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعا بستی میں داخل ہونے کی نہیں؛ بل کہ 'بستی نظر آنے کے وقت پڑھنے کی دعا' ہے۔ اگر کسی روایت میں یہ دعا بستی میں داخل ہونے کی مل جائے تو مطلع فرمائیں، کرم ہوگا۔ (مرتب)

بستی نظر آنے پر پڑھنے کی ایک اور دعا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جس بستی میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتے، جب وہ بستی نظر آتی تو یہ دعا ضرور پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ

الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ،وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا
أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، اِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ
هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ
اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ۔ (مجمع الزوائد،طبرانی)

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اوران تمام چیزوں کے رب جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور شیاطین کے رب اور جن کو انھوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جن کو انہوں نے اڑایا ہے۔ہم تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے باشندوں کی خیر کا سوال کرتے ہیں اور اس کی خیر کا جو اس میں ہے اور تجھ سے اس بستی کے شر اور اس کے رہنے والوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں

ایک دعا اور بھی

حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا کہ لوگ شہر کو دیکھتے یا اس میں داخل ہوتے تو کس بات سے ڈرتے تھے کہ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا فِيْهَا رِزْقًا وَّقَرَارًا ۔ (الدعاللطبرانی)

ترجمہ: اے اللہ! اس بستی میں ہمیں سکون وقرار اور بہتر رزق عطا فرما۔

نبی ﷺ نے فرمایا کہ بادشاہوں کے ظلم اور قحط کا خوف ہوتا تھا۔

جب بستی میں داخل ہونے لگے تو یہ پڑھے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستی میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتے تو یہ دعا ضرور پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذَرَّتْ،وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ ، اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور ان تمام چیزوں کے رب جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور زمینوں کے رب اور جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور ہواؤں کے رب اور جن کو انہوں نے اڑایا ہے۔ اور شیاطین کے رب اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کی خیر کا جو اس میں ہے سوال کرتا ہوں اور تجھ سے اس بستی کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

جب بستی میں داخل ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپس تشریف لے آتے اور مدینہ منورہ میں داخل ہوتے تو تیزی سے آتے اور دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا بِھَا قَرَارًا وَّرِزْقًا حَسَنًا۔ (الاذکار)

ترجمہ: اے اللہ! اس بستی میں ہمیں سکون وقرار اور بہترین رزق عطا فرما۔

جب سفر میں رات آ جائے تو یہ دعا پڑھے

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی غزوہ یا سفر میں ہوتے اور رات ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

یَا أَرْضُ، رَبِّیْ وَرَبُّكِ اللهُ، أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّكِ، وَشَرِّ مَا فِيْكِ، وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ، وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ، أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ، وَّأَسْوَدَ، وَحَيَّةٍ، وَّ عَقْرَبَ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ، وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ۔ (مستدرک حاکم)

ترجمہ: اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں تیرے شر سے۔ اور اس چیز کے شر سے جو تیرے اندر ہے اور اس کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی گئی اور ان مخلوقات کے شر سے جو تیرے اوپر چلتی ہیں۔ اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیر، سانپ، اژدہا، بچھو اور شہر میں رہنے والے (جنات وغیرہ) کی برائی سے۔ اور جننے والی کی برائی سے اور جسے جنے اس کی برائی سے۔

سفر میں جب سَحر کا وقت ہو جائے تو یہ پڑھے

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کی حالت میں ہوتے اور سحر یعنی صبحِ صادق کے قریب ہو جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا

اَللّٰهُمَّ صَاحِبْنَا فَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللهِ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اللہ کے اُن انعامات پر جو ہم پر ہیں، حمد کو سننے والے سن لیں۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے ساتھ رہ، (نصرت و مدد کے اعتبار سے) اور ہم پر فضل فرما، میں اللہ تعالیٰ سے دوزخ کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔ (مسلم)

سفر کی نماز میں ہلکی پھلکی قرأت

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابۂ کرام کا عام معمول سفر کی نمازوں میں ہلکی پھلکی (مختصر) قرأت کا تھا، چنانچہ سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر

کی نماز میں ''سورۂ کافرون'' اور ''سورۂ اخلاص'' (مجمع الزوائد)

اور ایک موقعہ پر ''معوذتین'' (ابن ابی شیبہ)

نیز عشاء کی نماز میں سورۂ 'وَالتِّیْنِ' پڑھنا ثابت ہے (ابن حبان)

اسی طرح حضرت عمرؓ سے بھی فجر کی نماز میں 'الم تر کیف'

اور 'سورۃ القریش' پڑھنا منقول ہے بلکہ ایک مرتبہ حضرت

انسؓ کے صاحب زادے نے سفر میں سورۂ 'تَبَارَكَ

الَّذِیْ' پڑھی تو آپ نے اس پر اعتراض کیا اور فرمایا تم نے بہت

لمبی نماز پڑھائی۔ (مصنف عبدالرزاق)

ان روایات سے معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابۂ کرام سفر میں

مختصر قرأت کیا کرتے تھے۔

سفر میں صبح کی نماز کے بعد کیا پڑھے

نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں صبح کی نماز میں تین مرتبہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ اَمْرِیْ،

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْهَا

مَعَاشِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ، اَلَّتِیْ جَعَلْتَ اِلَیْہِ مَرْجِعِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ۔ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ۔ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (الاذکار)

ترجمه: یا اللہ! میرے دین کو درست فرما دیجئے، جسے آپ نے میرے لیے (شر وفتن سے) حفاظت کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور میری دنیا کو بھی درست فرما دیجئے جسے آپ نے میرے لیے رہنے کی جگہ بنائی ہے۔ یا اللہ! میری آخرت کو بھی درست فرما دیجئے جس کو آپ نے میرے لیے واپسی کی جگہ بنائی ہے۔ یا اللہ! میں تیری ناراضگی سے (بچ کر) تیری رضا مندی کی پناہ میں آتا ہوں۔ تو جسے عطا کرے، اس سے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ اور تیرے سامنے کسی مالدار کی مالداری کام نہیں دیتی۔

سفر سے واپسی کی دعائیں

ایک ضروری وضاحت

جس طرح گھر سے نکلنے سے لے کر دورانِ سفر اور منزل تک کی دعائیں پڑھی جاتی ہیں (جو پچھلے صفحات پر لکھی گئی ہیں) اسی

طرح واپسی پر بھی ان دعاؤں کو موقع بہ موقع پڑھنا چاہیے، البتہ واپسی کی کچھ مزید دعائیں بھی ہیں جو نیچے لکھی جا رہی ہیں۔

جب سفر سے واپسی کا ارادہ کرے

جب نبی ﷺ سفر سے واپسی کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

ترجمہ: ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ (ابن سنی)

سفر کے دوران کسی بستی سے گزرے تو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیٰطِیْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ اَسْأَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَھْلِـھَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا۔

ترجمہ: اے اللہ! اے آسمانوں اور ان تمام چیزوں کے رب جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور زمینوں کے رب اور جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور شیاطین کے رب اور

جن کو انھوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جن کو انہوں نے اڑایا ہے۔ میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کی باشندوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کی خیر کا جو اس میں ہے اور تجھ سے اس بستی کے شر اور اس کے رہنے والوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (مجمع الزوائد)

سفر کے دوران کسی بازار سے گزرے تو

حدیث میں ہے کہ جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ ، بِیَدِہِ الْخَیْرُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (ابن سنی)

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی سلطنت اور اسی کی تعریف ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اسی کے اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہ پاک ہے اور بھلائی کرنے اور برائی سے بچنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

تو اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اس کے بیس لاکھ

گناہ معاف ہوتے ہیں اور بیس لاکھ درجے بلند کئے جاتے ہیں۔

بازار میں داخل ہونے کے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔ (ابن سنی)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! بے شک میں آپ سے اس بازار کی خیر و برکت کا اور جو اس بازار میں ہے اس کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی پناہ لیتا ہوں اس کے شر سے اور اس میں موجود ہر چیز کے شر سے۔ اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ کوئی جھوٹی قسم کھاؤں یا کسی نقصان سے دوچار ہو جاؤں۔

جس بستی کا ارادہ ہو جب وہ نظر آئے تو یہ دعا پڑھے

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو جس بستی میں داخل ہونا ہوتا، جب وہ بستی نظر آتی تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ

الْاَرَضِيْنَ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ،

وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ. فَأَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔ (طبرانی)

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اوران تمام چیزوں کے رب جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور زمینوں کے رب اور جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور شیاطین کے رب اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جن کو انہوں نے اڑایا ہے۔ میں تجھ سے اس بستی کی خیر اوراس کی باشندوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اوراس کی خیر کا جو اس میں ہے اور تجھ سے اس بستی کے شر اوراس کے رہنے والوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب بستی میں داخل ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپس تشریف لے آتے اور مدینہ میں داخل ہوتے تو تیزی سے آتے اور دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا بِهَا قَرَارًا وَّرِزْقًا حَسَنًا۔ (الاذکار)

ترجمہ: اے اللہ! اس بستی میں ہمیں سکون وقرار اور بہترین رزق عطا فرما۔

جب سفر سے واپس آئے تو کیا پڑھے؟

نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو تین مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور یہ دعا پڑھتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ۔ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ ۔ (نسائی)

ترجمہ: سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت اسی کے لیے تعریف ہے، وہ ہر شئ پر قادر ہے، ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں خدا کا وعدہ سچ ہوا، اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اسی نے تنہا گروہِ کفار کو ہزیمت دی۔

واپسی پر جب گھر میں داخل ہو تو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپسی پر گھر میں داخل ہوتے تو کہتے:

تَوْبًا تَوْبًا لِّرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا ۔

ترجمہ: ہم توبہ کرتے ہیں، اپنے رب ہی کے لئے لوٹے ہیں، وہ ہمارے کسی گناہ کو باقی نہ چھوڑے۔ (تہذیب الآثار)

سفر سے واپسی پر گھر والوں سے ملے تو

نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپسی پر گھر والوں سے ملتے تو کہتے:

اَوْبًا اَوْبًا اِلٰی رَبِّنَا تَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا ۔ (المعجم الاوسط)

ترجمہ: ہم لوٹتے ہیں، ہم لوٹتے ہیں توبہ کرتے ہوئے وہ ہمارے کسی گناہ کو باقی نہ چھوڑے۔

جو شخص حج سے واپس آئے اسے یہ دعا دی جائے

ایک لڑکا حج سے واپس آیا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو یہ دعا دی:

قَبِلَ اللّٰہُ حَجَّكَ، وَ كَفَّرَ ذَنْبَكَ، وَ أَخْلَفَ نَفَقَتَكَ ۔

ترجمہ: اللہ تمہارا حج قبول کرے، گناہ بخش دے، خرچ کا بدل عطا کرے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی)

سفر سے واپس آنے والے کو کیا کہے؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَلَّمَكَ (الاذکار)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، جس نے تمہیں صحیح سلامت رکھا۔

ایک اور دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَمَعَ الشَّمْلَ بِكَ (الاذکار)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، جس نے تمہارے منتشر امور کو جمع کیا۔

ایک دعا اور بھی

سفر سے واپسی پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ دعا بھی منقول ہے:

مَرْحَبًا بِأَخِيْ لَا تُدَارِيْ وَلَا تُمَارِيْ۔ (ابن سنی)

ترجمہ: میرے بھائی کے لیے خوش آمدید ہے کہ نہ دھوکہ دیتا ہے نہ جھگڑا کرتا ہے۔

مزید ایک دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ۔

ترجمہ: اے اللہ! حاجی کی مغفرت فرما اور اس کی بھی مغفرت فرما جس کے لئے حاجی مغفرت کی دعا کرے۔ (سنن الکبریٰ للبیہقی)

سفر سے بخیر وعافیت واپس آجائے تو یہ پڑھے

حدیث سے ثابت ہے کہ سفر سے بخیر وعافیت آجائے تو یہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

ترجمہ: سب تعریف اس اللہ کے لیے جس کی عظمت وجلال کے وسیلہ سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔ (حصن حصین)

واپسی کے وقت کے آداب

(۱) مسافر کا استقبال کرنا۔

(۲) استقبال کے لئے شہر کے کنارے تک جانا۔

(۳) آنے والے سے مصافحہ کرنا، معانقہ کرنا اور آنکھوں کے درمیان بوسہ دینا سنت ہے۔

(۴) پہلے محلہ کی مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھنا چاہئے۔

(۵) گھر والوں کو آنے والے کے لئے کھانا پکانا سنت ہے۔

(۶) جو لوگ ملنے آئیں ان کو کھانا کھلانا سنت ہے۔ (ابن سنی)

متفرق دعاؤں کے متعلق

سفر میں کچھ نہ کچھ تکلیف ہوتی ہی ہے۔ حدیثِ پاک میں بھی اس کی طرف اشارہ موجود ہے، چناں چہ سفر کے سلسلے میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

نے جو دعائیں مانگی ہیں ان میں سفر کی تکلیف سے نجات، نامناسب امور سے حفاظت، سفر کی آسانی وسہولت، سفر کی کامیابی، تمام شرور سے حفاظت اور ہر طرح کے خیر کے حصول کے ساتھ ساتھ نیکی وتقویٰ کی توفیق بطورِ خاص مانگی گئی ہے۔

سفر کی دعاؤں کے علاوہ بھی کچھ دعائیں ایسی ہیں جن کا موقعہ سفر میں پیش آتا ہے ایسی کچھ دعائیں نیچے لکھ دی گئی ہیں۔

متفرق دعائیں

راستے میں سواری، گاڑی پریشان کرے تو

سواری کا جانور جب پریشان کرے تو یہ پڑھ کر دم کریں:

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۔ (الاذکار للنووی)

ترجمہ: : کیا وہ اللہ کے دین کے علاوہ کوئی دوسرا دین تلاش کرتے ہیں، حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جتنی مخلوقات ہیں ان سب نے اللہ ہی کے آگے گردن جھکا رکھی ہیں، کچھ نے خوشی سے اور کچھ نے ناچار ہوکر۔ اور اسی کی طرف وہ سب لوٹ کر جائیں گے۔

ایک اور عمل

اگر سواری ٹھیک نہ چلے، ٹھوکر لگے، پھسل جائے یا سواری سے متعلق کوئی تکلیف ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے۔ (ابن سنی)

راستہ بھول جائے تو یہ کہے

حدیث میں ہے کہ کوئی شخص سواری بچھڑنے (یا راستہ بھٹکنے کے وقت) یہ کہے تو اس کی مدد کی جائے گی۔

"اَعِيْنُوْنِيْ عِبَادَ اللّٰهِ۔" (مصنف ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔

پارکنگ اور ہر طرح کی پریشانی دور

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے دنیا اور قیامت کے دن کی تنگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

یہ دعا تہجد میں دس (۱۰) دفعہ پڑھنے کی ہے مگر بارہا اس کا تجربہ ہوا کہ جب بھی کسی الجھن میں پھنسے، ٹریفک زیادہ ہوئی یا

پارکنگ کی جگہ نہ ملی یا اور کوئی پریشانی ہوئی تو اس دعا کو بار بار پڑھنے سے پریشانی دور ہوجاتی ہے۔ (مرتب)

سفر میں جب دشمن کا خوف ہو

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھے ان کے مقابلہ میں پیش کرتا ہوں، اور ان کی شرارت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (نسائی)

نوٹ: دورانِ سفر کسی پولیس، آر۔ ٹی۔ او۔ یا ظالم سے پالا پڑے تو اس دعا کی کثرت بہت نفع بخش ہوگی۔

ایک اور عمل

اگر دشمن وغیرہ سے نا گہانی نقصان پہنچنے کا خوف ہو تو سُوْرَۃُ الْقُرَیْش پڑھے۔ حضرت ابوالحسن قزوینی اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی ؒ نے لکھا ہے کہ یہ آزمودہ اور مجرب ہے۔ (معارف القرآن)

سُوْرَۃُ الْقُرَیْش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۔اٖلٰفِھِمْ

رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ۔ فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ

الَّذِيۡٓ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ۔

سامان کی حفاظت کے لیے مجرب عمل

اَللّٰهُ حَفِيۡظٌ لَطِيۡفٌ قَدِيۡمٌ

اَزَلِيٌّ حَيٌّ قَيُّوۡمٌ لَايَنَامُ

اللہ تعالیٰ کے اِن مبارک ناموں کو کسی پرچی پر لکھ کر سامانوں میں رکھ دیا جائے تو حفاظت ہوتی ہے۔ (عملیاتِ اکابر)

کوئی چیز گم ہو جائے تو

جب کوئی چیز کھو جاتی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ اَنۡتَ تَهۡدِيۡ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرۡدُدۡ عَلَيَّ ضَالَّتِيۡ بِعِزَّتِكَ وَسُلۡطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنۡ عَطَائِكَ وَفَضۡلِكَ۔ (المعجم الاوسط)

ترجمہ: اے گمشدہ چیز کو لوٹانے والے اور گمراہ کو ہدایت دینے والے! آپ ہی گمراہی سے ہدایت دیتے ہیں، میری گمشدہ چیز کو میرے پاس لوٹا دیجیے اپنی قدرت اور دبدبے سے، بلاشبہ وہ آپ ہی کی عطا اور فضل تھا۔

گم شدہ چیز کی واپسی کے لیے

یہ آیت پڑھ کر گم شدہ چیز تلاش کریں تو اِنْ شَاءَ اللہ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اُس سے عمدہ ملے گی۔ (اعمال قرآنی)

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ: اللہ ہی ہمارا مالک ہے اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔

جتنا نقصان ہوا، اس سے زیادہ ملے گا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس پر کوئی مصیبت آئے اور وہ کہے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ، وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: اللہ ہی ہمارا مالک ہے اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر عطا فرما اور مجھے اس سے بہتر چیز عطا فرما۔

تو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر چیز عطا فرماتے ہیں۔

جب گرمی زیادہ ہو تو پڑھے

حدیث میں ہے کہ گرمی کی زیادتی کے وقت اس دعا کے پڑھنے

والے کو جہنم سے نجات دے دی جاتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ حَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ. اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ

مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ. (ابن سنی)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آج کس قدر گرمی ہے، اے اللہ جہنم کی گرمی سے میری حفاظت فرما۔

جب سردی ہو تو یہ دعا پڑھے

حدیث میں ہے کہ سردی کے وقت اس دعا کو پڑھنے والے کو جہنم سے پناہ دے دی جاتی ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ بَرْدَ هٰذَا الْيَوْمِ. اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ

مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ. (ابن سنی)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آج کس قدر ٹھنڈک ہے، اے اللہ! جہنم کی تیز ٹھنڈک سے مجھے بچا لیجئے۔

جب بارش ہونے لگے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا. (مسندِ احمد)

ترجمہ: اے اللہ خوب برسنے والی نفع بخش بارش بنا۔

زیادہ بارش ہوتو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَ الْجِبَالِ وَ
الْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ۔ (بخاری)

ترجمہ: یااللہ! ہماری بستی کے اِردگرد(برسا) ہم پر نہ برسا۔ یااللہ! پہاڑیوں پر، جنگلوں میں، ندی، نالوں اور وادیوں میں اور درخت اُگنے کے مقامات پر۔

بارش نہ ہوتو

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا ۔ (بخاری)

ترجمہ: اے اللہ! بارش کے ذریعہ ہمیں سیراب فرما۔
اے اللہ! بارش کے ذریعہ ہمیں سیراب فرما۔

تیز ہوا یا آندھی چلے تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا
اُرْسِلَتْ بِهٖ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ
بِهٖ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا، اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا ۔ (المعجم الکبیر)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس ہوا کی خیر اور جس خیر کے ساتھ اس کو بھیجا گیا ہے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس ہوا کے شر اور جس شر کے ساتھ اس کو بھیجا گیا ہے اس سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! اس ہوا کو رحمت بنایئے اور اسے عذاب نہ بنایئے، اے اللہ! اس ہوا کو نفع والی ہوا بنا دیجئے اور نقصان والی نہ بنایئے۔

چاند دیکھنے کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ۔ (مسندِ احمد)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس ڈوبنے والے کے شر سے پناہ چاہتا ہوں، جب وہ چھا جائے۔

نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ ھِلَالَ یُمْنٍ وَّبَرَکَۃٍ۔ (الدعا)

ترجمہ: اے اللہ! اسے خیر و برکت کا چاند بنا۔

جب نیا مہینہ شروع ہو تو پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبُّنَا وَ رَبُّکَ اللّٰہُ۔ (کنز العمال)

ترجمہ: اے اللہ اس چاند کو امن وایمان کے ساتھ اور سلامتی واسلام کے ساتھ اور ہر اُس عمل کی توفیق کے ساتھ نکالیے جو آپ کو پسند ہو اور جس سے آپ راضی ہوں۔ اے چاند! ہمارا اور تمہار، دونوں کا رب اللہ ہے۔

جب نیا سال شروع ہو تو پڑھے

روایت میں ہے کہ جب نیا سال شروع ہوتا تو صحابۂ کرامؓ ایک دوسرے کو یہ دعا بتاتے اور سکھاتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَرِضْوَانٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ وَجَوَارٍ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

ترجمہ: اے اللہ! اسے امن وایمان اور سلامتی واسلام کے ساتھ ہم پر لائیں اور رحمن کی خوشنودی اور شیطان کی دوری کے ساتھ۔ (المعجم الاوسط)

پھل کی دعا

صحابہؓ پھل پیش کرتے تو آپ ﷺ اسے لیتے اور یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا ۔ (ابن سنی)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما ہمارے شہر میں برکت عطا فرما، ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما۔

نیا پھل کھائے تو

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس (موسم کا) پہلا پھل آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے دونوں آنکھوں سے لگاتے پھر یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ كَمَا أَطْعَمْتَنَا أَوَّلَهٗ فَأَطْعِمْنَا اٰخِرَهٗ ۔ (المعجم الکبیر)

ترجمہ: یااللہ! جیسا کہ آپ نے ابتدا میں کھلایا، اسی طرح آخر میں بھی کھلا۔

ایک اور دعا

جب موسم کا پہلا پھل آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنکھوں سے لگاتے، اور ہونٹوں پر رکھتے پھر یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَرِنَا اٰخِرَهٗ ۔ (کنزالعمال)

ترجمہ: یااللہ! جیسے موسم کا پہلا پھل دکھلایا (کھلایا) اسی طرح آخر کا بھی دکھلایئے۔

پھر کسی چھوٹے بچے کو دے دیتے۔

ایک دعا اور بھی

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَ فِيْ ثِمَارِنَا وَفِيْ مُدِّنَا

وَفِيْ صَاعِنَا بَرَكَةً مَّعَ بَرَكَتَيْنِ۔ (مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے شہر میں، پھلوں میں، ہمارے مُد وصاع میں برکت عطا فرما اور خوب برکت پر برکت عطا فرما۔

کپڑا پہنتے وقت یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ

حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔ (المستدرک للحاکم)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے بغیر میری طاقت وقوت کے وہ کپڑا عطا کیا۔

جو شخص کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔

نیا کپڑا پہنے تو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَ اَتَجَمَّلُ

بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔ (ترمذی)

ترجمہ: تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا، جس سے میں اپنے ستر کو چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی کی زینت اس سے حاصل کرتا ہوں۔

کسی کو نیا کپڑا پہنے دیکھیں تو

تُبْلِیْ وَ یُخْلِفُ اللّٰهُ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: پرانا ہو، اللہ پاک نیا دے۔

بیماری سے بچے رہنے کی دعا

ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیماری سے بچے رہنے کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھانے پینے کے وقت یہ پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ (کنز العمال)

ترجمہ: اس اللہ کے نام سے، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی، اے خود سے زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والے۔

ہر مرض سے شفا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مریض کی عیادت

کرے اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ اسے ضرور شفادیں گے، اِلَّا یہ کہ اس کی موت ہی آ گئی ہو۔ (ابوداؤد)

اَسْاَلُ اللہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ

ترجمہ: میں اس اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عظمت والا، عرشِ عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفادے دے۔

بخاراور ہر طرح کے درد کا علاج

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہؓ کو بخاراور ہر طرح کے درد کے لیے یہ دعا سکھاتے:

بِسْمِ اللہِ الْکَبِیْرِ، اَعُوْذُ بِاللہِ الْعَظِیْمِ، مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (سنن ترمذی)

ترجمہ: اس اللہ کے نام سے جو بڑا ہے۔ میں عظمت والے اللہ سے پناہ مانگتا ہوں ہر بہنے والی، ابھرنے والی رگ اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

کسی بھی درد کا علاج

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صحابی سے فرمایا اپنا ہاتھ درد کی جگہ رکھو پھر "بِسْمِ اللہِ" پڑھ کر سات بار یہ دعا پڑھو، اس سے تیری تکلیف

دور ہوجائے گی۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔ (نسائی)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کے ساتھ ہر اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جو میں پاتا ہوں اور اس سے بچنا چاہتا ہوں۔

پتھری ہو یا پیشاب بند ہوجائے تو یہ پڑھے

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (سورۃ البقرۃ)

(مجرب مسنون دعائیں)

آنکھ میں تکلیف کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَاْرِیْ۔ (ترمذی)

ترجمہ: یا اللہ! تاحیات ہماری بینائی اور قوتِ سماعت کو کارآمد رکھیے، اور اس کی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھیے۔ اور جو ہم پر ظلم کرے اس سے ہمارا بدلہ لیجئے۔

کسی کو مرض یا مصیبت میں مبتلا دیکھے تو یہ پڑھے

جو انسان کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے گا تو پوری زندگی اس مصیبت سے بچا رہے گا۔ بہت مجرب ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّنِ ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ (ترمذی)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہے، جس نے مجھے عافیت بخشی اس بات سے جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

تھکاوٹ دور کرنے کا علاج

جسم تھکا ماندہ ہو تو تہجد و فجر کے لئے اٹھنا مشکل ہو جاتا ہے یا اٹھا بھی تو سستی کے ساتھ، ایسے موقع پر سونے سے پہلے تسبیح فاطمی پڑھ کر سونا نشاط و چستی، فرحت و آرام کا ذریعہ بنتا ہے، لہذا سونے سے پہلے تسبیح فاطمی پڑھے۔ تسبیحِ فاطمی: ۳۳/مرتبہ سُبْحَانَ اللہ، ۳۳/مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۴/مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (مسلم)

غصہ دور کرنے کی دعا

نبی ﷺ نے ایک شخص کو غصے میں دیکھا تو فرمایا کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ پڑھ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے، وہ یہ ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ (بخاری)

ترجمہ: اے اللہ! میں شیطان مردود سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

یا یہ پڑھے

نبی ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو غصہ کے وقت یہ پڑھنے کو فرمایا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍنِ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ اَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ۔ (ابن سنی)

ترجمہ: اے اللہ! محمد ﷺ کے رب۔ میرے گناہ معاف فرما اور میری دل کی گھٹن کو دور فرما اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے میری حفاظت فرما۔

جنازہ گزرتا دیکھے تو کیا پڑھے

رسول ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنازہ دیکھ کر یہ پڑھے تو اس کے لیے بیس (۲۰) نیکیاں لکھی جاتی ہیں:

هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ۔

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا۔ (التنزیہ الشریعۃ)

کشتی یا پانی کے جہاز پر سوار ہو تو یہ پڑھے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کشتی پر سوار ہوتے ہوئے یہ کلمات پڑھ لے تو ڈوبنے سے محفوظ رہے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: اللہ ہی کے نام سے جو بادشاہ ہے۔ لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہیں پہچانی جیسا کہ اس کا حق تھا۔ حالانکہ ساری زمین قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور سارے آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہونگے۔ پاک ہے وہ اور بلند و بالا ہے اس چیز سے جو یہ شریک کرتے ہیں۔ اللہ ہی کے نام سے چلنا اور لنگر ڈالنا ہے۔ یقیناً میرا رب مغفرت کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اچانک کی خیر پائیں، اچانک کے شر سے بچیں

حدیث پاک میں کہ یہ دعا صبح وشام پڑھ لی جائے تو اچانک پیش آنے والے حادثات سے حفاظت ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ۔ (بیہقی)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اچانک ملنے والی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اچانک پیش آنے والے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔